www.kitabosunnat.com

وَ اَرۡجُلَكُمۡ اِلَى الۡكَعۡبَيۡنِ ؕ	اور اپنے پاؤں کو دونوں ٹخنوں تک (ٹخنوں سمیت)
وَ اِنۡ كُنۡتُمۡ جُنُبًا	اور اگر ہو تم جنابت (کی حالت) میں
فَاطَّهَّرُوۡا ؕ	تو (نہا کر) طہارت حاصل کرو
وَ اِنۡ كُنۡتُمۡ مَّرۡضٰۤى اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ	اور اگر ہو تم بیمار یا سفر پر
اَوۡ جَآءَ اَحَدٌ مِّنۡكُمۡ مِّنَ الۡغَآئِطِ	یا آیا ہو تم میں سے کوئی ایک بیت الخلا سے (ہو کر)
اَوۡ لٰمَسۡتُمُ النِّسَآءَ	یا تم نے چھوا ہو عورتوں کو (صحبت کی ہو)
فَلَمۡ تَجِدُوۡا مَآءً	پھر نہ تم پاؤ پانی
فَتَيَمَّمُوۡا صَعِيۡدًا طَيِّبًا	تو تیمّم کرلو پاک مٹی سے
فَامۡسَحُوۡا بِوُجُوۡهِكُمۡ	پس مسح کرو اپنے چہروں کا
وَاَيۡدِيۡكُمۡ مِّنۡهُ ؕ	اور اپنے ہاتھوں کا اس (مٹی) سے
مَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ	اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا
لِيَجۡعَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ حَرَجٍ	کہ ڈالے تم پر کوئی تنگی

ssc1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

جُنُبًا : جنبی، حالتِ جنابت۔	تَجِدُوۡا : وجد، وجود، موجود۔
فَاطَّهَّرُوۡا : طیب وطاہر، ازواج مطہرات۔	فَتَيَمَّمُوۡا : تیمّم کرنا۔
مَّرۡضٰۤى : مرض، امراض، مریض۔	طَيِّبًا : طیب وطاہر، طیب چیزیں، کلمہ طیبہ۔
عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔	فَامۡسَحُوۡا : مسح کرنا۔
النِّسَآءَ : تربیت نسواں، نسوانیت۔	بِوُجُوۡهِكُمۡ : علیٰ وجہ البصیرت، توجہ، متوجہ، وجیہہ۔
اَحَدٌ : واحد حل، وحدت، توحید۔	اَيۡدِيۡكُمۡ : ید طولیٰ، ید بیضا۔
مِنۡكُمۡ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔	يُرِيۡدُ : ارادہ، مرید، مراد۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	اَرْجُلَكُمْ ❶	اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ	وَ اِنْ	كُنْتُمْ	جُنُبًا
اور	اپنے پاؤں	دونوں ٹخنوں تک	اور اگر	ہو تم	جنابت کی حالت میں

فَاطَّهَّرُوْا ؕ ❷	وَ اِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَوْ
تو سب طہارت حاصل کرو	اور اگر	ہو تم	بیمار	یا

عَلٰى سَفَرٍ	اَوْ	جَآءَ	اَحَدٌ ❸	مِّنْكُمْ	مِّنَ الْغَآئِطِ
سفر پر	یا	آیا ہو	کوئی ایک	تم میں سے	بیت الخلا سے

اَوْ	لٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمْ	تَجِدُوْا
یا	تم نے صحبت کی ہو	عورتوں سے	پھر نہ	تم سب پاؤ

مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا ❹	صَعِيْدًا طَيِّبًا	فَامْسَحُوْا ❷
پانی	تو تم سب تیمم کر لو	پاک مٹی سے	پس تم سب مسح کرو

بِوُجُوْهِكُمْ	وَ	اَيْدِيْكُمْ	مِّنْهُ ؕ	مَا
اپنے چہروں کا	اور	اپنے ہاتھوں کا	اس (مٹی) سے	نہیں

يُرِيْدُ ❺	اللّٰهُ	لِيَجْعَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ حَرَجٍ ❻
چاہتا	اللہ تعالیٰ	کہ وہ ڈالے	تم پر	کوئی تنگی

ضروری وضاحت

❶ "اَرْجُلَكُمْ" کے شروع میں "ا" جمع بنانے کے لیے استعمال ہوا ہے اس کا ترجمہ "میں" نہیں ہے۔ ❷ اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت (تنوین) میں کبھی اسم کے عام ہونے کا مفہوم بھی ہوتا ہے اسی لیے یہاں ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔ ❹ یہاں علامت "تـ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❺ یہاں علامت "یَـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ	اور لیکن وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے
وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ	اور یہ کہ پوری کرے اپنی نعمت تم پر
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿6﴾ وَاذْكُرُوْا	تاکہ تم شکر کرو۔ ﴿6﴾ اور یاد کرو
نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	اللہ کے احسان کو (جو) تم پر (اس نے کیا ہے)
وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ	اور اس کے عہد کو جو (کہ) پختگی سے لیا تم سے اس کو
اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۡ	جب تم نے کہا ہم نے سن لیا اور ہم نے مان لیا
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ تعالیٰ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿7﴾	خوب جاننے والا ہے سینوں والی بات کو۔ ﴿7﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! ہو جاؤ
قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ	قائم رہنے والے اللہ کیلئے گواہی دینے والے
بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ	انصاف کی اور نہ ہرگز آمادہ کرے تم کو
شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓي اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ	کسی قوم کی دشمنی اس بات پر کہ تم عدل نہ کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّرِيْدُ	ارادہ، مرید، مراد۔	سَمِعْنَا	سمع وبصر، قوتِ سماعت، سمعی وبصری معاونت۔
لِيُطَهِّرَ	ازواجِ مطہرات، طاہر، طہارت۔	اَطَعْنَا	اطاعت، مطیع۔
لِيُتِمَّ	تمام، تمت، اتمامِ حجت۔	اتَّقُوا	تقویٰ، متقی۔
نِعْمَتَهٗ	اللہ کی نعمت، انعام۔	بِذَاتِ	ذاتی طور پر، ذاتیات۔
تَشْكُرُوْنَ	شکر، اظہارِ تشکر، مشکور، شکرگزار۔	الصُّدُوْرِ	شقِ صدر، شرحِ صدر۔
اذْكُرُوْا	ذکر، اذکار، تذکیر، مذکور۔	قَوّٰمِيْنَ	قائم، قیام، قوام۔
مِيْثَاقَهٗ، وَاثَقَكُمْ	میثاقِ مدینہ، وثوق، امیدِ واثق۔	بِالْقِسْطِ	قسط، اقساط، قسطوں پر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لٰكِنۡ	يُّرِيۡدُ	لِيُطَهِّرَكُمۡ ❶	وَ	لِيُتِمَّ ❶	نِعۡمَتَهٗ
اور لیکن	وہ چاہتا ہے	کہ وہ پاک کرے تمہیں	اور	تاکہ وہ پوری کرے	اپنی نعمت

عَلَيۡكُمۡ	لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ❷ (6)	وَ	اذۡكُرُوۡا ❸	نِعۡمَةَ اللّٰهِ
تم پر	تاکہ تم سب شکر کرو	اور	تم سب یاد کرو	اللہ کے احسان کو

عَلَيۡكُمۡ	وَ	مِيۡثَاقَهُ	الَّذِىۡ	وَاثَقَكُمۡ	بِهٖۤ ۙ
(جو) تم پر (اس نے کیا)	اور	اس کے عہد کو	جو (کہ)	تم سے پختگی سے لیا	اس کو

اِذۡ	قُلۡتُمۡ	سَمِعۡنَا	وَ	اَطَعۡنَا ز	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ ❸ ؕ
جب	تم نے کہا	ہم نے سن لیا	اور	ہم نے مان لیا	اور	تم سب اللہ سے ڈرو

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيۡمٌۢ ❹	بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ (7)	يٰۤاَيُّهَا ❺	الَّذِيۡنَ
بیشک	اللہ تعالیٰ	خوب جاننے والا ہے	سینوں والی (بات) کو	اے	وہ لوگو جو

اٰمَنُوۡا	كُوۡنُوۡا	قَوّٰمِيۡنَ ❻	لِلّٰهِ	شُهَدَآءَ	بِالۡقِسۡطِ
سب ایمان لائے ہو	تم سب ہو جاؤ	قائم رہنے والے	اللہ کیلئے	گواہی دینے والے	انصاف کی

وَ	لَا يَجۡرِمَنَّكُمۡ ❼	شَنَاٰنُ	قَوۡمٍ ❽	عَلٰٓى	اَلَّا ❾	تَعۡدِلُوۡا ؕ
اور	نہ ہرگز آمادہ کرے تمہیں	دشمنی	کسی قوم کی	(اس بات) پر	کہ نہ	تم سب عدل کرو

ضروری وضاحت

❶جب فعل کے شروع میں "لِ" اور آخر میں "زبر" ہو تو ترجمہ "تاکہ" یا "کہ" کیا جاتا ہے۔❷"کُمۡ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔
❸فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے❹اس سانچے میں ڈھلے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
❺"یا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔❻"ین" جمع مذکر کیلئے ہے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❼"یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❽ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ "کسی" کیا گیا ہے۔❾"اَلَّا" اصل میں "اَنۡ+لَا" کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ	عدل کیا کرو (کہ) وہ زیادہ قریب ہے تقویٰ کے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ، بیشک اللہ تعالیٰ
خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿8﴾	خوب باخبر ہے اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿8﴾
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اللہ نے وعدہ فرمایا ہے ان لوگوں سے جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ	اور نیک اعمال کرتے رہے (کہ)
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿9﴾	ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔ ﴿9﴾
وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿10﴾	ہماری آیتوں کو وہی لوگ جہنم والے ہیں۔ ﴿10﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! یاد کرو
نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	اللہ کے احسان کو (جو اس نے کیا ہے) تم پر
اِذْ هَمَّ قَوْمٌ	جب ارادہ کیا ایک قوم نے
اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ	کہ وہ بڑھائیں تمہاری طرف اپنے ہاتھوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِعْدِلُوْا	: عدل، عدالت، عدلیہ، عادل۔	مَّغْفِرَةٌ	: مرحوم و مغفور، دعائے مغفرت۔
اَقْرَبُ	: اقرب، قریبی، قرابت۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار۔
لِلتَّقْوٰى، اتَّقُوْا	: تقوٰی، متقی۔	كَذَّبُوْا	: کذب بیانی، کذّاب، تکذیب۔
خَبِيْرٌ	: خبر، خبردار، مخبر، اخبار۔	اَصْحٰبُ	: اصحاب، صاحب، صحبت۔
تَعْمَلُوْنَ، عَمِلُوْا	: عمل، اعمال، تعمیل۔	اذْكُرُوْا	: ذکر، اذکار، مذکور۔
وَعَدَ	: وعدہ، وعید۔	نِعْمَتَ	: اللہ کی نعمت، انعام۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مؤمن۔	قَوْمٌ	: قوم، اقوام، قومی، بین الاقوامی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِعۡدِلُوۡا ۚ ❶	هُوَ	اَقۡرَبُ ❷	لِلتَّقۡوٰى ۫	وَاتَّقُوا ❶	اللّٰهَ ؕ
تم سب عدل کیا کرو (کہ)	وہ	زیادہ قریب ہے	تقویٰ کے	اور سب ڈر جاؤ	اللہ تعالیٰ سے

اِنَّ اللّٰهَ	خَبِيۡرٌۢ ❸	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ (8)	وَعَدَ	اللّٰهُ ❹
بیشک اللہ تعالیٰ	خوب باخبر ہے	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	وعدہ فرمایا ہے	اللہ نے

الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❺ ۙ	لَهُمۡ
ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے	اور	سب اعمال کرتے رہے	نیک	ان کیلئے

مَّغۡفِرَةٌ ❺	وَّ	اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ (9)	وَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا
بخشش	اور	اجر عظیم ہے	اور	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

وَ	كَذَّبُوۡا	بِاٰيٰتِنَاۤ	اُولٰٓئِكَ	اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ (10)
اور	اُن سب نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	وہی لوگ	جہنم والے ہیں

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ ❻	اٰمَنُوا ❼	اذۡكُرُوۡا ❶	نِعۡمَتَ اللّٰهِ	عَلَيۡكُمۡ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	سب یاد کرو	اللہ کے احسان کو	(جو اس نے کیا) تم پر

اِذۡ	هَمَّ	قَوۡمٌ ❹	اَنۡ	يَّبۡسُطُوۡۤا	اِلَيۡكُمۡ	اَيۡدِيَهُمۡ
جب	ارادہ کیا	ایک قوم نے	کہ	وہ سب بڑھائیں	تمہاری طرف	اپنے ہاتھوں کو

ضروری وضاحت

❶ اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❷ علامت "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔❹ فعل کے بعد جس اسم کے آخر میں "پیش" ہو تو وہ اس فعل کا فاعل (کرنیوالا) ہوتا ہے۔❺ "ۃ" اور "ات" اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

❻ "یا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔❼ "اٰمَنُوْا" کا ترجمہ "وہ ایمان لائے" اور "اٰمِنُوْا" کا ترجمہ "تم ایمان لاؤ" ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ	تو روک دیا اس نے ان کے ہاتھوں کو تم سے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ	اور اللہ سے ڈرو اور اللہ پر (ہی)
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿11﴾ ع	پس چاہئے کہ بھروسہ کریں مومن۔ ﴿11﴾
وَ لَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ	اور البتہ تحقیق اللہ نے عہد لیا
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا	بنی اسرائیل سے اور ہم نے مقرر کئے
مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ	ان میں سے بارہ سردار
وَ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ	اور اللہ نے فرمایا بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں
لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ	البتہ اگر تم قائم کرو گے نماز
وَ اٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ	اور تم ادا کرو گے زکوٰۃ
وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ	اور تم ایمان لاؤ گے میرے رسولوں پر
وَ عَزَّرْتُمُوْهُمْ	اور تم مدد کرو گے ان کی
وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا	اور قرض دو گے اللہ کو قرض حسنہ

ع 2/6/6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَيْدِيَهُمْ	:یدطولیٰ، ید بیضا۔	قَالَ	:قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اتَّقُوا	:تقویٰ، متقی۔	مَعَكُمْ	:مع اہل وعیال، معیت۔
فَلْيَتَوَكَّلِ	:توکل، متوکل۔	اَقَمْتُمُ	:قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الْمُؤْمِنُوْنَ، اٰمَنْتُمْ	:امن، ایمان، مومن۔	الصَّلٰوةَ	:صوم وصلوٰۃ، صلوۃ تسبیح۔
اَخَذَ	:اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	بِرُسُلِيْ	:رسول، انبیاء ورسل، ختم الرسل۔
مِيْثَاقَ	:میثاقِ مدینہ، وثوق، امید واثق۔	اَقْرَضْتُمُ	:قرض، مقروض۔
بَعَثْنَا	:بعثتِ نبوی، مبعوث۔	حَسَنًا	:حسن، محسن، حسین وجمیل۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 2 6 6

فَكَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ ج	وَ	اتَّقُوا ❶	اللّٰهَ ط
تو روک دیا اس نے	ان کے ہاتھوں کو	تم سے	اور	تم سب ڈر جاؤ	اللہ سے

وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ ❷	الْمُؤْمِنُوْنَ ۝11 ع	وَ	لَقَدْ ❸
اور	اللہ پر (ہی)	پس چاہیے کہ بھروسہ کریں	سب ایمان لانے والے	اور	البتہ تحقیق

اَخَذَ	اللّٰهُ ❹	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ج	وَ	بَعَثْنَا ❺
لیا	اللہ تعالیٰ نے	عہد	بنی اسرائیل سے	اور	ہم نے مقرر کیئے

مِنْهُمُ	اثْنَيْ عَشَرَ	نَقِيْبًا ط	وَ	قَالَ	اللّٰهُ ❹
ان میں سے	بارہ	سردار	اور	فرمایا	اللہ نے

اِنِّيْ	مَعَكُمْ ط	لَئِنْ	اَقَمْتُمُ	الصَّلٰوةَ ❻	وَ
بیشک میں	تمہارے ساتھ ہوں	البتہ اگر	تم سب قائم کرو گے	نماز	اور

اٰتَيْتُمُ	الزَّكٰوةَ ❻	وَ	اٰمَنْتُمْ	بِرُسُلِيْ	وَ
تم سب ادا کرو گے	زکوٰۃ	اور	تم سب ایمان لاؤ گے	میرے رسولوں پر	اور

عَزَّرْتُمُوْهُمْ ❼	وَ	اَقْرَضْتُمُ	اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا
تم سب ان کی مدد کرو گے	اور	تم سب قرض دو گے	اللہ کو	قرضِ حسنہ

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وْا" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ "فَ" کے بعد اگر "جزم والا لام" ہو تو اسکا ترجمہ "چاہیے کہ" کیا جاتا ہے۔ ❸ "لَ" اور "قَدْ" کلام میں تاکید کا مفہوم شامل کرنے کیلیئے استعمال ہوتے ہیں۔ ❹ فعل کے بعد جس اسم کے آخر میں "پیش" ہو تو وہ اس فعل کا فاعل (کرنیوالا) ہوتا ہے۔ ❺ "نَا" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو اس "نَا" کا ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ❻ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ یہ "عَزَّرْتُمْ + وْ + هُمْ" ہے علامت "تُمْ" کے بعد کوئی اور علامت آئے تو درمیان میں "و" لائی جاتی ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلیئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلیئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلیئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَاُ کَفِّرَنَّ عَنۡکُمۡ سَیِّاٰتِکُمۡ	(تو) البتہ ضرور میں دور کردوں گا تم سے تمہارے گناہ
وَلَاُ دۡخِلَنَّکُمۡ جَنّٰتٍ	اور ضرور بضرور میں داخل کروں گا تمہیں باغات میں
تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۚ	(کہ) چلتی ہونگی ان کے نیچے سے نہریں
فَمَنۡ کَفَرَ بَعۡدَ ذٰلِكَ مِنۡکُمۡ	پھر جس نے کفر کیا اس کے بعد تم میں سے
فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیۡلِ (12)	تو یقیناً وہ بھٹک گیا سیدھی راہ سے۔ (12)
فَبِمَا نَقۡضِهِمۡ مِّیۡثَاقَهُمۡ	تو ان کے توڑ ڈالنے کی وجہ سے اپنے عہد کو
لَعَنّٰهُمۡ وَ جَعَلۡنَا	ہم نے لعنت کی ان پر اور ہم نے کردیا
قُلُوۡبَهُمۡ قٰسِیَةً ۚ	ان کے دلوں کو سخت
یُحَرِّفُوۡنَ الۡکَلِمَ	وہ بدل دیتے ہیں کلمات کو
عَنۡ مَّوَاضِعِهٖ ۙ	اپنے (اصل) مقامات سے
وَنَسُوۡا حَظًّا مِّمَّا	اور انہوں نے بھلا دیا ایک حصہ اس سے جو
ذُکِّرُوۡا بِهٖ ۚ	(کہ) وہ نصیحت کئے گئے اس کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَاُ کَفِّرَنَّ	: قسم کا کفارہ، گناہوں کا کفارہ۔	نَقۡضِهِمۡ	: نقض عہد، نقیض، نقض امن۔
سَیِّاٰتِکُمۡ	: سیاہ کار، اخلاق سیئہ، علمائے سوء۔	قُلُوۡبَهُمۡ	: قلب اطہر، قلوب واذہان، قلبی تعلق۔
تَجۡرِیۡ	: جاری وساری، اجراء۔	یُحَرِّفُوۡنَ	: تحریف شدہ۔
تَحۡتِهَا	: ماتحت، تحت الشعور۔	الۡکَلِمَ	: کلمہ، کلام، کلمات۔
ضَلَّ	: ضلالت وگمراہی۔	مَّوَاضِعِهٖ	: وضع قطع، موضع۔
السَّبِیۡلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	نَسُوۡا	: نسیان، نسیاً منسیا۔
مِّیۡثَاقَهُمۡ	: میثاقِ مدینہ، وثوق، اُمید واثق۔	ذُکِّرُوۡا	: ذکر، اذکار، تذکرۃ، مذکورۃ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَاُكَفِّرَنَّ ❶	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ ❷	وَ	لَاُدْخِلَنَّكُمْ ❶
(تو) یقیناً میں ضرور دور کردوں گا	تم سے	تمہارے گناہ	اور	ضرور بضرور میں داخل کروں گا تمہیں

جَنّٰتٍ ❷	تَجْرِيْ ❸	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ج	فَمَنْ
باغات میں (کہ)	چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	پھر جس نے

كَفَرَ	بَعْدَ ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	فَقَدْ ❹	ضَلَّ
کفر کیا	اس کے بعد	تم میں سے	تو یقیناً	وہ بھٹک گیا

سَوَآءَ السَّبِيْلِ (12)	فَبِمَا ❺	نَقْضِهِمْ	مِّيْثَاقَهُمْ
سیدھی راہ سے	تو بسبب	ان کے توڑ ڈالنے کے	اپنے عہد کو

لَعَنّٰهُمْ ❻	وَ	جَعَلْنَا	قُلُوْبَهُمْ	قٰسِيَةً ج ❷
ہم نے لعنت کی ان پر	اور	ہم نے کر دیا	ان کے دلوں کو	سخت

يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ مَّوَاضِعِهٖ لا	وَ
وہ سب بدل دیتے ہیں	کلمات کو	اپنے (اصل) مقامات سے	اور

نَسُوْا	حَظًّا	مِّمَّا	ذُكِّرُوْا ❼	بِهٖ ج
ان سب نے بھلا دیا	ایک حصہ	(اس) سے جو (کہ)	وہ سب نصیحت کئے گئے	اس کی

ضروری وضاحت

❶"لَ" اور "نَّ" دونوں کلام میں تاکید کا مفہوم شامل کرنے کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔ ❷"ة" اور "ات" اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸علامت "تَ" یہاں واحد مؤنث کے لیے استعمال ہوئی ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹"قَدْ" فعل میں تاکید کا مفہوم شامل کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ ❺"فَبِمَا" میں "مَا" زائد ہے اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❻یہ اصل میں "لَعَنْنَاهُمْ" تھا دونوں "نون" ملا کر "شد" ڈالی گئی ہے۔ ❼فعل کے شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ	اور آپ ہمیشہ خبر پاتے رہتے ہیں
عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ	ان کی طرف سے خیانت کی
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ	سوائے تھوڑے (لوگوں) کے ان میں سے
فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اصْفَحْ ؕ	پس معاف کرو ان کو اور درگزر کرو
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿13﴾	بیشک اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے احسان کرنیوالوں کو۔ ﴿13﴾
وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا	اور ان لوگوں سے جنہوں نے کہا
اِنَّا نَصٰرٰٓى	بیشک ہم نصاریٰ ہیں
اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ	ہم نے لیا ان سے عہد
فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا	تو انہوں نے بھلا دیا ایک حصہ اس سے جو
ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠	(کہ) وہ نصیحت کئے گئے اس کی
فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ	تو ہم نے ڈال دی ان کے درمیان دشمنی
وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ	اور کینہ وبغض قیامت کے دن تک (کیلئے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَطَّلِعُ	: اطلاع، مطلع، اطلاعات۔	نَصٰرٰٓى	: یہود و نصاریٰ (عیسائی)۔
عَلٰى	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	اَخَذْنَا	: اخذ، ماُخوذ، مواخذہ۔
خَآئِنَةٍ	: خائن، امانت میں خیانت۔	مِيْثَاقَهُمْ	: میثاقِ مدینہ، وثوق، اُمیدِ واثق۔
فَاعْفُ	: معافی، عفو و درگزر۔	فَنَسُوْا	: نسیان، نسیاً منسیاً۔
يُحِبُّ	: حُب، محبوب، محبت۔	ذُكِّرُوْا	: ذکر، اذکار، تذکیر۔
الْمُحْسِنِيْنَ	: احسان، محسن۔	بَيْنَهُمْ	: بین الاقوامی، بین المذاہب، بین السطور۔
قَالُوْٓا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	الْعَدَاوَةَ	: بغض و عداوت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	لَا تَزَالُ ❶	تَطَّلِعُ	عَلٰى خَآئِنَةٍ ❷	مِّنْهُمْ
اور	آپ ہمیشہ	آپ خبر پاتے ہیں	خیانت پر	ان (کی طرف) سے

اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ	فَاعْفُ	عَنْهُمْ
سوائے	تھوڑے (لوگوں) کے	ان میں سے	پس معاف کرو	ان کو

وَ	اصْفَحْ ❸ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ ❹	الْمُحْسِنِيْنَ ❺ (13)
اور	درگزر کرو	بیشک	اللہ تعالیٰ	پسند کرتا ہے	سب احسان کرنیوالوں کو

وَ	مِنَ الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	نَصٰرٰٓى
اور	ان لوگوں سے جنہوں نے	سب نے کہا	بیشک ہم	نصاریٰ ہیں

اَخَذْنَا	مِيْثَاقَهُمْ	فَنَسُوْا	حَظًّا	مِّمَّا ❻
ہم نے لیا	ان سے عہد	تو ان سب نے بھلا دیا	ایک حصہ	(اس) سے جو

ذُكِّرُوْا ❼	بِهٖ ص	فَاَغْرَيْنَا	بَيْنَهُمُ
(کہ) وہ سب نصیحت کئے گئے	اس کی	تو ہم نے ڈال دی	ان کے درمیان

الْعَدَاوَةَ ❷	وَ	الْبَغْضَآءَ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ❷ ط
دشمنی	اور	کینہ وبغض	قیامت کے دن تک (کیلئے)

ضروری وضاحت

❶ اگر "لَا" کیساتھ "یَزَالُ، تَزَالُ" وغیرہ ہوں تو پھر "لَا" کا الگ ترجمہ نہیں ہوتا بلکہ دونوں کا ملا کر ترجمہ "ہمیشہ" کیا جاتا ہے۔ ❷ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "جزم" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" میں "کرنے والے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ "مِمَّا" دراصل "مِنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ سَوۡفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ	اور عنقریب اللہ تعالیٰ ان کو خبر دے گا
بِمَا كَانُوۡا يَصۡنَعُوۡنَ ﴿14﴾	اس کی جو وہ کرتے تھے۔ ﴿14﴾
يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ قَدۡ جَآءَكُمۡ	اے اہل کتاب! یقیناً آیا ہے تمہارے پاس
رَسُوۡلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمۡ كَثِيۡرًا	ہمارا رسول (جو) بیان کرتا ہے تمہارے لیے بہت کچھ
مِّمَّا كُنۡتُمۡ تُخۡفُوۡنَ مِنَ الۡكِتٰبِ	اس سے جو تم تھے چھپاتے کتاب میں سے
وَيَعۡفُوۡا عَنۡ كَثِيۡرٍ ؕ	اور وہ درگزر کرتا ہے بہت (سی باتوں) سے
قَدۡ جَآءَكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ	یقیناً آ چکی ہے تمہارے پاس اللہ کی طرف سے
نُوۡرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيۡنٌ ۙ ﴿15﴾	روشنی اور واضح کتاب۔ ﴿15﴾
يَّهۡدِىۡ بِهِ اللّٰهُ	اللہ تعالیٰ ہدایت دیتا ہے اس کے ذریعے
مَنِ اتَّبَعَ رِضۡوَانَهٗ	اسے جو پیروی کرے اس کی خوشنودی کی
سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخۡرِجُهُمۡ	سلامتی کے راستوں کی اور وہ نکالتا ہے انہیں
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ	(کفر کے) اندھیروں سے (اسلام کی) روشنی کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُنَبِّئُهُمۡ	:نبوت ورسالت، نبی (وحی کی خبر دینے والے)۔	نُوۡرٌ	:نور ہدایت، نور علیٰ نور، منور۔
يَصۡنَعُوۡنَ	:صنعت وحرفت، مصنوعی، مصنوعات۔	كِتٰبٌ	:کتابِ الٰہی، کتابت، مکتوب۔
رَسُوۡلُنَا	:رسول اکرم، انبیاء ورسل۔	يَّهۡدِىۡ	:ہدایت، ہادی کائنات۔
يُبَيِّنُ، مُّبِيۡنٌ	:بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	اتَّبَعَ	:اتباع رسول، متبع سنت۔
كَثِيۡرًا	:کثیر، کثرت، اکثر۔	رِضۡوَانَهٗ	:رضا، راضی نامہ، رضائے الٰہی۔
تُخۡفُوۡنَ	:خفیہ، مخفی۔	سُبُلَ	:دانائے سبل، سبیل فی سبیل اللہ۔
يَعۡفُوۡا	:عفوودرگزر، معافی۔	الظُّلُمٰتِ	:ظلمت، ظلم، مظلوم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	سَوْفَ	یُنَبِّئُهُمُ ❶	اللّٰهُ	بِمَا	كَانُوْا یَصْنَعُوْنَ ❷ (14)
اور	عنقریب	خبر دے گا انہیں	اللہ تعالیٰ	(اس) کی جو	تھے وہ سب کرتے

یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا	یُبَیِّنُ
اے اہل کتاب!	یقیناً	آیا ہے تمہارے پاس	ہمارا رسول	وہ بیان کرتا ہے

لَكُمْ	كَثِیْرًا	مِّمَّا ❸	كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ ❹	مِنَ الْكِتٰبِ
تمہارے لیے	بہت کچھ	(اس) سے جو	تھے تم سب چھپاتے	کتاب میں سے

وَ	یَعْفُوْا ❺	عَنْ كَثِیْرٍ ؕ	قَدْ	جَآءَكُمْ
اور	وہ درگزر کرتا ہے	بہت (سی باتوں) سے	یقیناً	آچکی ہے تمہارے پاس

مِّنَ اللّٰهِ	نُوْرٌ	وَّ	كِتٰبٌ مُّبِیْنٌ ۙ (15)	یَّهْدِیْ ❶
اللہ (کی طرف) سے	روشنی	اور	واضح کتاب	ہدایت دیتا ہے

بِهِ	اللّٰهُ	مَنِ ❻	اتَّبَعَ	رِضْوَانَهٗ
اس کے ذریعے	اللہ تعالیٰ	(اسے) جو	پیروی کرے	اس کی خوشنودی کی

سُبُلَ السَّلٰمِ	وَ	یُخْرِجُهُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ ❼	اِلَی النُّوْرِ
سلامتی کے راستوں کی	اور	وہ نکالتا ہے انہیں	اندھیروں سے	روشنی کی طرف

ضروری وضاحت

❶ علامت ''یـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ''كَانُوْ'' میں ''وا'' اور ''یَصْنَعُوْنَ'' میں ''وْنَ'' دونوں کا ترجمہ ''سب'' کیا گیا ہے۔ ❸ ''مِمَّا'' دراصل ''مِنْ+مَا'' کا مجموعہ ہے۔ ❹ علامت ''تُمْ'' اور ''تـ'' دونوں کا ملا کر ترجمہ ''تم'' ہے۔ ❺ ''یَعْفُوْا'' کے آخر میں ''وا'' جمع کی علامت نہیں ہے بلکہ یہاں ''و'' اصل لفظ کا حصہ ہے اور ''ا'' زائد ہے۔ ❻ ''مَنْ'' کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے ''زیر'' دیتے ہیں۔ ❼ ''ات'' اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ	اپنے حکم سے اور وہ ہدایت دیتا ہے انہیں
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿16﴾	سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿16﴾
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا	البتہ تحقیق کافر ہوگئے وہ لوگ جنہوں نے کہا
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ	بیشک اللہ وہ مسیح بن مریم ہے
قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ	(آپ ان سے) کہیں! پھر کون اختیار رکھتا ہے اللہ سے (بچانے کا)
شَيْئًا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ	کچھ بھی اگر وہ ارادہ کرے کہ وہ ہلاک کرے
الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ	مسیح بن مریم کو اور اس کی ماں کو
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ	اور جو زمین میں (لوگ) ہیں سب کو
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	اور اللہ کے لیے ہے آسمانوں کی بادشاہی
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ	اور زمین کی اور جو ان دونوں کے درمیان میں ہے
يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ	وہ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿17﴾	اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاِذْنِهٖ	: اذن عام، اذن الٰہی، باذن اللہ۔	يُّهْلِكَ	: ہلاک، ہلاکتیں، مہلک امراض۔
يَهْدِيْهِمْ	: ہدایت، ہادی کائنات۔	الْاَرْضِ	: ارض وسما، کرہ ارض، اراضی۔
صِرَاطٍ	: صراط مستقیم، پل صراط۔	جَمِيْعًا	: جمیع کائنات، جماعت، جمع۔
قَالُوْٓا، قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	بَيْنَهُمَا	: بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
يَّمْلِكُ، مُلْكُ	: مالک، ملک، ملکیت۔	يَخْلُقُ	: خلق، مخلوق، خلق خدا۔
شَيْئًا	: شے، اشیاء، اشیائے خوردنی۔	عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَرَادَ	: ارادہ، مرید، مراد۔	قَدِيْرٌ	: قادر، قدیر، قدرتِ الٰہی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِاِذْنِہٖ	وَ	یَھْدِیْھِمْ ❶	اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (16)	لَقَدْ ❷
اپنے حکم سے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے انہیں	سیدھے راستے کی طرف	البتہ تحقیق

کَفَرَ	الَّذِیْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰہَ	ھُوَ الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ ط ❸❹
کفر کیا	ان لوگوں نے جن	سب نے کہا	بیشک اللہ	وہی مسیح بن مریم ہے

قُلْ	فَمَنْ	یَّمْلِکُ ❺	مِنَ اللّٰہِ	شَیْئًا	اِنْ
کہہ دیجئے	تو کون	اختیار رکھتا ہے	اللہ سے (بچانے کا)	کچھ بھی	اگر

اَرَادَ	اَنْ	یُّھْلِکَ	الْمَسِیْحَ ابْنَ مَرْیَمَ	وَ	اُمَّہٗ
وہ ارادہ کرے	کہ	وہ ہلاک کرے	مسیح بن مریم کو	اور	اس کی ماں کو

وَ مَنْ	فِی الْاَرْضِ	جَمِیْعًا ط	وَ	لِلّٰہِ	مُلْکُ	السَّمٰوٰتِ ❻
اور جو	زمین میں ہے	سب کو	اور	اللہ کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

وَالْاَرْضِ	وَ مَا	بَیْنَھُمَا ط	یَخْلُقُ	مَا
اور زمین کی	اور جو	ان دونوں کے درمیان میں ہے	وہ پیدا کرتا ہے	جو

یَشَآءُ ط	وَ اللّٰہُ	عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ	قَدِیْرٌ (17)
وہ چاہتا ہے	اور اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	قادر ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت ”ھُمْ“ پڑھنے میں آسانی کے لیے کبھی ”ھِمْ“ ہو جاتی ہے۔ ❷ ”لَقَدْ“ میں ”لَ + قَدْ“ دونوں علامتیں تاکید کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ ❸ ”ھُوَ“ کے بعد جب ”اَلْ“ والا اسم ہو تو اس میں زور پیدا ہو جاتا ہے اور ترجمہ ”ہی“ کیا جاتا ہے۔ ❹ حضرت عیسیٰ کو مسیح اس لیے کہا جاتا ہے کہ مسح کا معنیٰ ”ہاتھ پھیرنا“ اور وہ بیماروں اور کوڑھیوں پر ہاتھ پھیرتے تو وہ اللہ کے حکم سے تندرست ہو جاتے۔ ❺ ”یَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ”ات“ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى	اور کہا یہود و نصاریٰ نے
نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ	ہم اللہ کے بیٹے ہیں اور اس کے پیارے ہیں
قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ	(ان سے) کہیں تو (پھر) کیوں وہ عذاب دیتا ہے تمہیں
بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ	تمہارے گناہوں کے بدلے، بلکہ تم
بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ	انسان ہو ان میں سے جو اس نے پیدا کیے ہیں
يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ	وہ معاف کرتا ہے جس کو چاہتا ہے
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے
وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے بادشاہی ہے آسمانوں کی
وَالْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ز	اور زمین کی اور جو ان دونوں کے درمیان میں ہے
وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ (18)	اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ (18)
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ	اے اہل کتاب! تحقیق آیا ہے تمہارے پاس
رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ	ہمارا رسول وہ (احکام) بیان کرتا ہے تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَتِ، قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	مُلْكُ	ملک، املاک، مملکت۔
اَبْنٰٓؤُا	ابن قیم، محمد بن قاسم۔	الْاَرْضِ	ارض و سماء، کرہ ارض، خطہ اراضی۔
اَحِبَّآؤُهٗ	حُب، محبوب، محبت۔	بَيْنَهُمَا	بین الاقوامی، مابین، بین السطور۔
يُعَذِّبُكُمْ	عذاب، تعذیب، عذابِ الٰہی۔	اِلَيْهِ	الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
بَشَرٌ	بشر، بشری تقاضا۔	يٰۤاَهْلَ	اہل کتاب، اہل ایمان۔
خَلَقَ	خلق، مخلوق، مخلوقات، تخلیق کائنات۔	رَسُوْلُنَا	رسول، رسل، رسالت۔
يَغْفِرُ	مرحوم و مغفور، دعائے مغفرت۔	يُبَيِّنُ	بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	قَالَتِ ❶	الْیَهُوْدُ	وَ	النَّصٰرٰی	نَحْنُ	اَبْنٰٓؤُا ❷	اللّٰهِ
اور	کہا	یہودیوں	اور	نصاریٰ نے	ہم	بیٹے ہیں	اللہ کے

وَ	اَحِبَّآؤُہٗ ❷ ط	قُلْ	فَلِمَ	یُعَذِّبُکُمْ
اور	اس کے پیارے ہیں	کہہ دیجئے	تو کیوں	وہ عذاب دیتا ہے تمہیں

بِذُنُوْبِکُمْ ط	بَلْ	اَنْتُمْ	بَشَرٌ	مِّمَّنْ ❸	خَلَقَ ط
تمہارے گناہوں کے بدلے	بلکہ	تم	انسان ہو	(ان) میں سے جو	اس نے پیدا کیے

یَغْفِرُ	لِمَنْ	یَّشَآءُ	وَ	یُعَذِّبُ	مَنْ	یَّشَآءُ ط
وہ معاف کرتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور	وہ عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

وَ	لِلّٰهِ	مُلْکُ	السَّمٰوٰتِ ❹	وَالْاَرْضِ	وَ مَا
اور	اللہ کے لیے	بادشاہت ہے	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور جو

بَیْنَهُمَا ز	وَ	اِلَیْهِ	الْمَصِیْرُ (18)	یٰٓاَهْلَ الْکِتٰبِ
ان دونوں کے درمیان ہے	اور	اسی کی طرف	لوٹنا ہے	اے اہل کتاب!

قَدْ ❺	جَآءَکُمْ	رَسُوْلُنَا ❻	یُبَیِّنُ	لَکُمْ ❼
تحقیق	آیا ہے تمہارے پاس	ہمارا رسول	وہ (احکام) بیان کرتا ہے	تمہارے لیے

ضروری وضاحت

❶اصل میں ”قَالَتْ“ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے ”زیر“ دی گئی ہے اور یہ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ”اَبْنٰٓؤُ“ اور ”اَحِبَّآؤُ“ کے شروع میں ”ا“ جمع کے لیے ہے۔ ❸ ”مِمَّنْ“ دراصل ”مِنْ+مَنْ“ کا مجموعہ ہے۔ ❹ ”ات“ اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ ”قَدْ“ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❻ ”نَا“ اگر اسم کے ساتھ ہو تو اس ترجمہ ”ہمارا، ہمارے“ ہوتا ہے۔ ❼ ”لَکُمْ“ میں ”لَ“ اصل میں ”لِ“ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے اسے ”لَ“ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ	رسولوں کے (آنے کا سلسلہ) منقطع ہو جانے کے بعد
اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا	کہ تم یہ (نہ) کہو (کہ) نہیں آیا ہمارے پاس
مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ز	کوئی خوشخبری دینے والا اور نہ ڈرانے والا
فَقَدْ جَآءَكُمْ	تو یقیناً آ چکا ہے تمہارے پاس
بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ط	خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ع (19)	اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ ع (19)
وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ	اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے
يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	اے میری قوم ! یاد کرو اپنے اوپر اللہ کی نعمتوں کو
اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ	جب اس نے بنائے تم میں سے بہت سے انبیاء
وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ق	اور بنایا تمہیں بادشاہ
وَّ اٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ	اور اس نے دیا تمہیں (وہ کچھ) جو نہیں دیا
اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ (20)	کسی ایک کو جہان والوں میں سے۔ (20)

ع 3/8/7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرُّسُلِ : انبیاء ورسل، رسول، رسالت۔	لِقَوْمِهٖ : قوم، اقوام، قومیت۔
تَقُوْلُوْا، قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔	اذْكُرُوْا : ذکر، اذکار، تذکیر، مذکور۔
مِنْ : منجانب، منجملہ، من وعن۔	عَلَيْكُمْ : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
بَشِيْرٍ : بشیر ونذیر، عشرہ مبشرہ۔	فِيْكُمْ : فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔
كُلِّ : کل نمبر، کلی طور پر، کل کائنات۔	اَنْۢبِيَآءَ : نبی، انبیاء کرام، نبوت۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خوردنی۔	مُّلُوْكًا : خلافت وملوکیّت، ملک فہد۔
قَدِيْرٌ : قادر، قدیر، قدرت کاملہ۔	الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالمی طاقتیں۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلٰى فَتْرَةٍ ❶	مِّنَ الرُّسُلِ ❷	اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا	جَآءَنَا
منقطع ہوجانے پر	رسولوں کا (سلسلہ)	کہ	تم سب یہ کہو	(کہ) نہیں	آیا ہمارے پاس

مِنْ بَشِيْرٍ ❸❹	وَّ لَا	نَذِيْرٍ ❸ ز	فَقَدْ	جَآءَكُمْ	بَشِيْرٌ
کوئی خوشخبری دینے والا	اور نہ	کوئی ڈرانیوالا	تو یقیناً	آچکا ہے تمہارے پاس	خوشخبری دینے والا

ع 3 8 7

وَّ	نَذِيْرٌ ط	وَ اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ع ﴿19﴾
اور	ڈرانے والا	اور اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	قادر ہے

وَ اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ ❺	اذْكُرُوْا ❻
اور جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	اے میری قوم!	تم سب یاد کرو

نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	جَعَلَ	فِيْكُمْ
اللہ کی نعمتوں کو	(جو اس نے کیں) تم پر	جب	بنائے اس نے	تم میں (سے)

اَنْۢبِيَآءَ	وَ	جَعَلَكُمْ	مُّلُوْكًا ۖ	وَّ	اٰتٰىكُمْ
(بہت سے) انبیاء	اور	بنایا تمہیں	بادشاہ	اور	اس نے دیا تمہیں (وہ کچھ)

مَّا لَمْ	يُؤْتِ ❼	اَحَدًا ❸	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿20﴾
جو نہیں	اس نے دیا	کسی ایک کو	سب جہان والوں میں سے

ضروری وضاحت

❶ "عَلٰى فَتْرَةٍ" کا اصل ترجمہ "منقطع ہوجانے پر" ہے اور اس سے مراد "منقطع ہونے کے بعد" ہے۔ ❷ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے یہاں "کا" ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں کبھی اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ "کوئی" یا "کسی" کیا گیا ہے۔ ❹ یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ اصل میں "يٰقَوْمِيْ" تھا آخر سے "يْ" گرگئی ہے اور اس کا ترجمہ "میری" کیا گیا ہے۔ ❻ اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" تو عموماً اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ "يـ" کا ترجمہ وہ کی بجائے "اس نے" کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ	اے میری قوم! داخل ہو جاؤ ارض مقدس (ملک شام) میں
الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ	جسے لکھ رکھا ہے اللہ نے تمہارے لیے
وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ	اور نہ پھر جانا اپنی پیٹھوں کے بل
فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿21﴾	تو تم لوٹو گے نقصان اٹھانے والے بن کر۔ ﴿21﴾
قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى	انہوں نے کہا اے موسیٰ!
اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ	بیشک اس میں زبردست قوم (رہتی) ہے
وَ اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا	اور بیشک ہم ہرگز نہیں داخل ہونگے اس میں
حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ	یہاں تک کہ وہ نکل (نہ) جائیں اس سے
فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا	پس اگر وہ نکل جائیں اس سے
فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿22﴾	تو بیشک ہم داخل ہونگے۔ ﴿22﴾
قَالَ رَجُلٰنِ	کہا دو آدمیوں نے
مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ	اُن میں سے جو ڈرتے تھے (اللہ سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يٰقَوْمِ، قَوْمًا: قوم، اقوام، قومیت۔	خٰسِرِيْنَ: خسارہ، خائب وخاسر۔
ادْخُلُوْا، نَّدْخُلَهَا: داخل، دخول، داخلہ فارم۔	فِيْهَا: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْاَرْضَ: ارض مقدس، ارض وسماء، کرۂ ارض۔	جَبَّارِيْنَ: جابر وظالم، مجبور، مجبوری۔
الْمُقَدَّسَةَ: مقدس، تقدیس، مقدس کاغذات۔	حَتّٰى: حتی الوسعت، حتی الامکان، حتی کہ۔
كَتَبَ: کاتب، مکتوب، کاتبِ وحی۔	يَخْرُجُوْا: خارج، خروج، امور خارجہ۔
تَرْتَدُّوْا: ارتداد، مرتد، مرتدین۔	رَجُلَانِ: رجال کار، قحط الرجال۔
فَتَنْقَلِبُوْا: انقلاب، انقلابی قدم۔	يَخَافُوْنَ: خوفِ خدا، خائف، خوف وہراس۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یٰقَوْمِ ❶	ادْخُلُوا ❷	الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ ❸	الَّتِیْ ❹
اے میری قوم!	تم سب داخل ہو جاؤ	مقدس سرزمین (ملک شام) میں	جسے

كَتَبَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ لَا	تَرْتَدُّوْا ❺	عَلٰٓی اَدْبَارِكُمْ ❻
لکھ رکھا ہے	اللہ نے	تمہارے لیے	اور نہ	تم سب پھر جانا	اپنی پیٹھوں کے بل

فَتَنْقَلِبُوْا	خٰسِرِیْنَ ❼ (21)	قَالُوْا	یٰمُوْسٰٓی	اِنَّ
تو تم سب لوٹو گے	نقصان اٹھانے والے بن کر	ان سب نے کہا	اے موسیٰ!	بیشک

فِیْهَا	قَوْمًا	جَبَّارِیْنَ ❼ ۖق	وَ اِنَّا ❽	لَنْ
اس میں	قوم ہے	زبردست	اور بیشک ہم	ہرگز نہیں

نَّدْخُلَهَا	حَتّٰی	یَخْرُجُوْا	مِنْهَا ج
ہم داخل ہونگے اس میں	یہاں تک کہ	وہ سب نکل جائیں	اس سے

فَاِنْ	یَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنَّا ❽	دٰخِلُوْنَ (22)
پس اگر	وہ سب نکل جائیں	اس سے	تو بیشک ہم	سب داخل ہونگے

قَالَ	رَجُلٰنِ ❾	مِنَ الَّذِیْنَ	یَخَافُوْنَ
کہا	دو آدمیوں نے	(اُن میں) سے جو	وہ سب ڈرتے تھے (اللہ سے)

ضروری وضاحت

❶ اصل میں "یٰقَوْمِیْ" تھا آخر سے "یْ" گر گئی ہے اور اسی کا ترجمہ "میری" کیا گیا ہے۔ ❷ اگر شروع میں "ا" اور آخر میں "وْا" تو عموماً اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "اَلَّتِیْ" واحد مؤنث کیلئے ہے۔ ❺ شروع میں "لَا" اور آخر میں "وا" تو عموماً اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ "عَلٰی" کا ترجمہ کبھی "کے بل" بھی کیا جاتا ہے۔ ❼ "یْنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ یہ "اِنَّنَا" تھا آسانی کیلئے ایک "نون" گرا دیا گیا ہے۔ ❾ "ان" دو ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا	(اور) اللہ نے انعام کیا تھا ان دونوں پر
ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ	داخل ہو جاؤ ان پر دروازے سے (اور حملہ کردو)
فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ	پس جب تم داخل ہو جاؤ گے اس سے
فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ	تو بیشک تم غالب ہو گے
وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا	اور اللہ تعالیٰ پر پس بھروسہ کرو
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿23﴾	اگر ہو تم مومن۔ ﴿23﴾
قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا	انہوں نے کہا اے موسیٰ! بیشک ہم
لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا	ہرگز نہیں داخل ہونگے اس میں کبھی بھی
مَّا دَامُوْا فِيْهَا	جب تک وہ ہیں اس میں
فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ	پس جا تو اور تیرا رب
فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿24﴾	پس تم دونوں لڑو بیشک ہم یہاں بیٹھے ہیں۔ ﴿24﴾
قَالَ رَبِّ	کہا (موسیٰ نے) اے میرے رب!

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْعَمَ	: انعام، منعم حقیقی، نعمت۔	قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
ادْخُلُوْا، دَخَلْتُمُوْهُ	: داخل، داخلہ فارم، داخلی امور۔	اَبَدًا	: ابدالآباد۔
الْبَابَ	: بابِ جنت۔	وَ	: شان وشوکت، عفوو درگزر، رحم وکرم۔
غٰلِبُوْنَ	: غالب، مغلوب، غلبہ، ظنِ غالب۔	فِيْهَا	: فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فَقَاتِلَآ	: قتل، قاتل، مقتول۔
فَتَوَكَّلُوْٓا	: توکل علی اللہ، متوکل۔	قٰعِدُوْنَ	: قعدہ، مقعد۔
مُّؤْمِنِيْنَ	: امن، ایمان، مومن۔		

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

عَلَيْهِمُ	اُدْخُلُوْا ❷	عَلَيْهِمَا	اللّٰهُ	اَنْعَمَ ❶
ان پر	(کہا) تم سب داخل ہو جاؤ	ان دونوں پر	اللہ نے	(اور) انعام کیا

فَاِنَّكُمْ	دَخَلْتُمُوْهُ ❸	فَاِذَا	الْبَابَ ۚ
تو بیشک تم	تم سب داخل ہو جاؤ گے اس سے	پس جب	دروازے سے (اور حملہ کر دو)

فَتَوَكَّلُوْٓا ❹	عَلَى اللّٰهِ	وَ	غٰلِبُوْنَ ۚ۵
پس تم سب بھروسہ کرو	اللہ تعالیٰ پر	اور	سب غالب ہو گے

قَالُوْا	مُّؤْمِنِيْنَ (23)	كُنْتُمْ	اِنْ
ان سب نے کہا	سب ایمان لانے والے	ہو تم	اگر

اَبَدًا	نَّدْخُلَهَآ	لَنْ	اِنَّا ❺	يٰمُوْسٰٓى
کبھی بھی	ہم داخل ہونگے اس میں	ہرگز نہیں	بیشک ہم	اے موسیٰ!

رَبُّكَ	وَ	اَنْتَ	فَاذْهَبْ	فِيْهَا	مَّا دَامُوْا ❻
تیرا رب	اور	تو	پس جا	اس میں	جب تک وہ سب ہیں

رَبِّ ❼	قَالَ	قٰعِدُوْنَ (24)	هٰهُنَا	اِنَّا ❺	فَقَاتِلَآ
(اے) میرے رب!	کہا (موسیٰ نے)	سب بیٹھے ہیں	یہاں	بیشک ہم	پس دونوں لڑو

ضروری وضاحت

❶ شروع میں ”ا“ معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں ”ا“ اور آخر میں ”وا“ تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے ❸ علامت ”تُمْ“ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو درمیان میں ”و“ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❹ علامت ”تَ“ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❺ یہ اصل میں ”اِنَّنَا“ تھا تخفیف کیلئے ایک ”نون“ گر گیا ہے۔ ❻ ”مَا“ کے ساتھ اگر ”دَامَ“ آئے تو دونوں کا ملا کر ترجمہ ”ہمیشہ“ یا ”جب تک“ کیا جاتا ہے۔ ❼ یہ اصل میں ”رَبِّيْ“ تھا آسانی کے لیے آخر سے ”ی“ کو گرا دیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِیْ	بیشک میں نہیں اختیار رکھتا مگر اپنے نفس کا
وَاَخِیْ فَافْرُقْ بَیْنَنَا	اور اپنے بھائی کا پس جدائی ڈال دے ہمارے درمیان
وَبَیْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ ﴿25﴾	اور فاسق قوم کے درمیان۔ ﴿25﴾
قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ	فرمایا (اللہ نے) پس بیشک وہ (زمین) حرام کردی گئی
عَلَیْهِمْ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً ج	ان پر چالیس سال تک
یَتِیْهُوْنَ فِی الْاَرْضِ ط	وہ مارے مارے پھریں گے زمین میں
فَلَا تَاْسَ عَلَی الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ ﴿26﴾ ع	پس افسوس نہ کر نافرمان قوم پر۔ ﴿26﴾ ع
وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ	اور پڑھ کر سنایئے ان کو آدم کے دو بیٹوں کی خبر
بِالْحَقِّ م اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا	حق کے ساتھ، جب دونوں نے قربانی پیش کی
فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا	تو قبول کر لی گئی ان دونوں میں سے ایک کی (قربانی)
وَلَمْ یُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ط	اور نہ قبول کی گئی دوسرے سے
قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ط	(تو) اس نے کہا میں ضرور بضرور قتل کردوں گا تمہیں

ع 4 7 8 — وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَمْلِكُ	: ملک، املاک، مالک، ملکیت۔	اُتْلُ	: تلاوتِ کلام مجید، وحی متلو۔
نَفْسِیْ	: نفسانفسی، نفسیات، نفسانی خواہشات۔	نَبَاَ	: نبی، انبیاءِ کرام (وحی کی خبر دینے والے)۔
اَخِیْ	: اخوتِ اسلامی، مواخاتِ مدینہ۔	اِبْنَیْ	: ابن قیم، ابن تیمیہ، محمد بن قاسم۔
فَافْرُقْ	: فرق، تفریق، تفرقہ، متفرق۔	بِالْحَقِّ	: حق وصداقت، حق بات، حقیقی، حقیقت۔
الْفٰسِقِیْنَ	: فسق وفجور، فاسق وفاجر۔	قُرْبَانًا	: قرب، مقرب، قربانی۔
مُحَرَّمَةٌ	: حلت وحرمت، حلال وحرام۔	فَتُقُبِّلَ	: قابل، قبول، مقبولِ عام۔
سَنَةً	: سن ہجری، سن عیسوی، سن ولادت۔	لَاَقْتُلَنَّكَ	: قتل، قاتل، مقتول۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنِّیْ	لَآ	اَمْلِكُ	اِلَّا	نَفْسِیْ	وَ	اَخِیْ
بیشک میں	نہیں	میں اختیار رکھتا	مگر	اپنے نفس کا	اور	اپنے بھائی کا

فَافْرُقْ ❶	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَ	الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ (25)	قَالَ
پس تو جدائی ڈال دے	ہمارے درمیان	اور	درمیان	تمام فاسق قوم کے	(اللہ نے) فرمایا

فَاِنَّهَا	مُحَرَّمَةٌ ❷❸	عَلَيْهِمْ	اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ❸ ج	يَتِيْهُوْنَ
پس بیشک وہ (زمین)	حرام کردی گئی	ان پر	چالیس سال تک	وہ سب مارے مارے پھریں گے

ع 4/7/8

فِی الْاَرْضِ ط	فَلَا	تَاْسَ	عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ (26) ع
زمین میں	پس نہ	تو افسوس کر	تمام نافرمان قوم پر

وقف لازم

وَ اتْلُ ❹	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	ابْنَیْ اٰدَمَ ❺	بِالْحَقِّ
اور پڑھ کر سنائیے	ان پر	خبر	آدم کے دو بیٹوں کی	حق کے ساتھ

اِذْ	قَرَّبَا	قُرْبَانًا	فَتُقُبِّلَ ❻❼	مِنْ اَحَدِهِمَا
جب	دونوں نے قربانی کی	قربانی	تو قبول کرلی گئی	ان دونوں میں سے ایک کی (قربانی)

وَ لَمْ	يُتَقَبَّلْ ❻❼	مِنَ الْاٰخَرِ ط	قَالَ	لَاَقْتُلَنَّكَ ❽ ط
اور نہ	قبول کی گئی	دوسرے سے	(تو) اس نے کہا	ضرور بضرور میں قتل کردوں گا تمہیں

ضروری وضاحت

❶ شروع میں ''ا'' اور آخر میں ''وْا'' میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ شروع میں ''مُ'' اور آخر سے پہلے ''زبر'' میں جس پر کام کیا گیا ہو کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ''ۃ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ''اُتْلُ'' کے آخر میں ''و'' تھی جسے گرا دیا گیا ہے۔ ❺ یہ اصل میں ''اِبْنَيْنِ'' تھا ''نون'' گر گیا ہے اور ''یْ'' دو کو ظاہر کر رہی ہے۔ ❻ علامت ''تَ'' میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں ''کی گئی'' کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ شروع میں ''لَ'' اور آخر میں ''نَّ'' میں تاکید کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿27﴾	کہا بیشک قبول کرتا ہے اللہ تعالیٰ متقین سے۔ ﴿27﴾
لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ	البتہ اگر تو نے بڑھایا میری طرف اپنا ہاتھ
لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ	تا کہ تو مجھے قتل کرے (تو) میں نہیں بڑھانے والا
يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ	اپنا ہاتھ تیری طرف تا کہ میں قتل کروں تجھے
اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ	بیشک میں اللہ سے ڈرتا ہوں
رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿28﴾	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿28﴾
اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ	بیشک میں چاہتا ہوں کہ تو سمیٹ لے میرے گناہ کو
وَ اِثْمِكَ فَتَكُوْنَ	اور اپنے گناہ کو پس تو ہو جائے
مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ	اہل دوزخ میں سے
وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۚ ﴿29﴾	اور یہی بدلہ ہے ظالموں کا۔ ﴿29﴾
فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ	پس آمادہ کیا اس کو اس کے نفس نے
قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ	اپنے بھائی کے قتل پر تو اس نے قتل کر دیا اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر۔
يَتَقَبَّلُ : قابل، قبول، مقبولِ عام۔	اُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
الْمُتَّقِيْنَ : تقوٰی، متقی۔	مِنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
يَدَكَ، يَّدِيَ : یدِطولیٰ، یدِبیضا۔	اَصْحٰبِ : صاحب، اصحاب، اصحابِ رسول، اصحاب مدین۔
لِتَقْتُلَنِيْ، لِاَقْتُلَكَ : قتل، قاتل، مقتول۔	جَزٰٓؤُا : جزا و سزا، جزائے خیر۔
اِلَيْكَ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔	نَفْسُهٗ : نفسا نفسی، نفسانی خواہشات۔
اَخَافُ : خوف، خائف۔	اَخِيْهِ : اخوت و بھائی چارہ، مواخاتِ مدینہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

قَالَ	اِنَّمَا	یَتَقَبَّلُ ❶	اللّٰهُ	مِنَ الْمُتَّقِیْنَ (27)
کہا	بیشک	قبول کرتا ہے	اللہ تعالیٰ	سب پرہیزگاروں سے

لَئِنْۢ ❷	بَسَطْتَّ	اِلَیَّ	یَدَكَ	لِتَقْتُلَنِیْ ❸	مَآ	اَنَا
البتہ اگر	تو نے بڑھایا	میری طرف	اپنا ہاتھ	تاکہ تو مجھے قتل کرے	(تو) نہیں	میں

بِبَاسِطٍ ❹	یَّدِیَ	اِلَیْكَ	لِاَ قْتُلَكَ ۚ
بڑھانے والا	اپنا ہاتھ	تیری طرف	تاکہ میں تجھے قتل کروں

اِنِّیْٓ اَخَافُ ❺	اللّٰهَ	رَبَّ	الْعٰلَمِیْنَ (28)	اِنِّیْٓ اُرِیْدُ ❺
بیشک میں ڈرتا ہوں	اللہ سے	(جو) رب ہے	تمام جہانوں کا	بیشک میں چاہتا ہوں

اَنْ	تَبُوْٓاَ	بِاِثْمِیْ	وَ	اِثْمِكَ	فَتَكُوْنَ
کہ	تو سمیٹ لے	میرے گناہ کو	اور	اپنے گناہ (کو)	پس تو ہو جائے

مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ	وَ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِیْنَ ۚ (29)
اہل دوزخ میں سے	اور	یہی	بدلہ (سزا) ہے	سب ظالموں کا

فَطَوَّعَتْ ❻	لَهٗ	نَفْسُهٗ	قَتْلَ اَخِیْهِ	فَقَتَلَهٗ
پس آمادہ کیا	اس کو	اس کے نفس نے	اپنے بھائی کے قتل پر	تو اس نے اسے قتل کر دیا

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور علامت "تـ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❷ "لَئِنْ" دراصل "لَ" اور "اِنْ" کا مجموعہ ہے۔ ❸ علامت "یْ" اگر فعل کے آخر میں آجائے تو درمیان میں "نِ" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❹ اگر "مَا" کے بعد اسم کے شروع میں "بِ" ہو تو اس "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ علامت "یْ" اور "ا" دونوں کا ترجمہ "میں" کیا گیا ہے۔ ❻ علامت "تْ" فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿30﴾	پس ہو گیا خسارہ پانے والوں میں سے۔ ﴿30﴾
فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ	پس بھیجا اللہ نے ایک کوّا (جو) زمین کریدنے لگا
لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ	تا کہ وہ دکھائے اسے کہ کیسے وہ چھپائے
سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ	اپنے بھائی کی لاش کو
قَالَ يٰوَيْلَتٰۤى اَعَجَزْتُ	کہنے لگا ہائے افسوس! کیا (اتنا) میں عاجز ہو گیا
اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ	کہ میں ہو جاتا اس کوّے جیسا
فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ	پس میں چھپا لیتا اپنے بھائی کی لاش
فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ۛ ﴿31﴾	پس وہ ہو گیا شرمندہ ہونے والوں میں سے۔ ﴿31﴾
مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ كَتَبْنَا	اسی وجہ سے ہم نے لکھ (کر فرض کر) دیا
عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ	بنی اسرائیل پر (کہ) یہ یقینی بات ہے (کہ)
مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ	جس نے قتل کیا کسی جان کو بغیر کسی جان (قصاص) کے
اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا	یا زمین میں فساد مچانے کے تو گویا کہ

معانقة ۵ وقف النبی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْخٰسِرِيْنَ	: خسارہ، خائب وخاسر۔	هٰذَا	: علیٰ ھذا القیاس، لہٰذا۔
فَبَعَثَ	: بعث نبوی، مبعوث۔	مِثْلَ	: مثل، مثال، تمثیل، مثالیں۔
يَبْحَثُ	: بحث، مباحثہ۔	النّٰدِمِيْنَ	: ندامت، نادم ہونا۔
لِيُرِيَهٗ	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی، غیر مرئی۔	نَفْسًا	: نفسا نفسی، نفسانی خواہشات۔
يُوَارِيْ، فَاُوَارِيَ	: ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔	بِغَيْرِ	: بغیر لالچ، بغیر علاج، غیر، اغیار۔
كَيْفَ	: بہر کیف، کیفیت۔	فَسَادٍ	: فتنہ وفساد، فسادی لوگ۔
اَخِيْهِ	: اخوتِ اسلامی، مواخات مدینہ۔	الْاَرْضِ	: ارض وسماء، کرہ ارض، اراضی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاَصْبَحَ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (30)	فَبَعَثَ	اللّٰهُ ❶	غُرَابًا ❷
پس ہو گیا	خسارہ پانے والوں میں سے	پس بھیجا	اللہ نے	ایک کوّا

يَّبْحَثُ	فِي الْاَرْضِ	لِيُرِيَهٗ ❸	كَيْفَ	يُوَارِيْ
وہ کریدنے لگا	زمین میں	تاکہ وہ دکھائے اسے	(کہ) کیسے	وہ چھپائے

سَوْءَةَ اَخِيْهِ ط ❹	قَالَ	يٰوَيْلَتٰۤى	اَ	عَجَزْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ
اپنے بھائی کی لاش کو	وہ کہنے لگا	ہائے افسوس!	کیا	(اتنا) میں عاجز ہو گیا	کہ	میں ہو جاتا

مِثْلَ	هٰذَا الْغُرَابِ	فَاُوَارِيَ	سَوْءَةَ اَخِيْ ج ❹
مثل	اس کوّے کے	پس میں چھپا لیتا	اپنے بھائی کی لاش

فَاَصْبَحَ	مِنَ النّٰدِمِيْنَ ج لا (31)	مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ج	كَتَبْنَا ❺
پس ہو گیا وہ	شرمندہ ہونے والوں میں سے	اسی وجہ سے	ہم نے لکھ دیا

عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	اَنَّهٗ	مَنْ	قَتَلَ	نَفْسًا ❻
بنی اسرائیل پر	یہ یقینی بات ہے (کہ)	جس نے	قتل کیا	کسی جان کو

بِغَيْرِ	نَفْسٍ ❻	اَوْ	فَسَادٍ	فِي الْاَرْضِ	فَكَاَنَّمَا ❼
بغیر	کسی جان کے	یا	(بغیر) فساد مچانے کے	زمین میں	تو گویا کہ

معانقة ۵ وقف النبی

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد والے اسم کے آخر میں "پیش" ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔❷ فعل کے بعد والے اسم کے آخر میں اگر "زبر" ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔❸ "ہٗ" اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ "اسے" کیا جاتا ہے۔❹ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❺ "نَا" سے پہلے "جزم" ہو تو ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔❻ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "کسی" کیا گیا ہے۔❼ "كَاَنَّ" کے ساتھ اگر "مَا" آجائے تو اس میں "گویا کہ یوں ہی ہے" کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَ مَنْ	اس نے قتل کیا تمام لوگوں کو اور جس نے
اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ	(کسی کو ناحق قتل سے بچا کر) زندگی دی اُسے تو گویا کہ
اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ	اس نے زندگی دی تمام لوگوں کو
وَ لَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا	اور البتہ تحقیق آئے ان کے پاس ہمارے رسول
بِالْبَيِّنٰتِ ٚ ثُمَّ اِنَّ	واضح دلائل کے ساتھ، پھر (بھی) بیشک
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ	اکثر (لوگ) ان میں سے اس کے بعد
فِى الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿32﴾	زمین میں یقیناً حد سے بڑھے ہوئے ہیں۔ ﴿32﴾
اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ	بیشک سزا ان لوگوں کی جو جنگ کرتے ہیں
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ يَسْعَوْنَ	اللہ اور اسکے رسول سے اور کوشش کرتے ہیں
فِى الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْۤا	زمین میں فساد مچانے کی (یہ ہے) کہ وہ قتل کردیے جائیں
اَوْ يُصَلَّبُوْۤا اَوْ تُقَطَّعَ	یا سولی پر چڑھا دیے جائیں یا کاٹ دیے جائیں
اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ	ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں مخالف (سمتوں) سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَتَلَ	: قتل، قاتل، مقتول۔	اَلْاَرْضِ	: ارض وسماء، کرہ ارض، اراضی۔
النَّاسَ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔	لَمُسْرِفُوْنَ	: اسراف (فضول خرچی)۔
جَمِيْعًا	: جمع، جمیع کائنات، جمیع امت۔	جَزٰٓؤُا	: جزاوسزا، جزاک اللہ خیرا۔
اَحْيَاهَا	: احیائے دین، حیاتِ جاودانی۔	يُحَارِبُوْنَ	: آلاتِ حرب، سامانِ حرب۔
رُسُلُنَا	: انبیاء ورسل، رسول مکرم، رسالت۔	يَسْعَوْنَ	: سعی لاحاصل، صفاومروہ کی سعی۔
بِالْبَيِّنٰتِ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	يُصَلَّبُوْۤا	: صلیب، صلیبی جنگیں۔
كَثِيْرًا	: کثیر مال، کثرت، اکثر۔	تُقَطَّعَ	: قطع کلامی، قطع تعلق، قطع رحمی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَتَلَ	النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ	وَ مَنْ	اَحْيَاهَا	فَكَاَنَّمَا
اس نے قتل کیا	تمام لوگوں کو	اور جس نے	زندگی دی اسے	تو گویا کہ

اَحْيَا	النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ	وَ	لَقَدْ ❶	جَآءَتْهُمْ ❷
اس نے زندگی دی	تمام لوگوں کو	اور	البتہ تحقیق	آئے ان کے پاس

رُسُلُنَا	بِالْبَيِّنٰتِ ❸ ز	ثُمَّ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ
ہمارے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	پھر	بیشک	اکثر (لوگ)	ان میں سے

بَعْدَ ذٰلِكَ	فِي الْاَرْضِ	لَمُسْرِفُوْنَ ﴿32﴾	اِنَّمَا ❹	جَزٰٓؤُا	الَّذِيْنَ
اس کے بعد	زمین میں	یقیناً سب حد سے بڑھنے والے ہیں	بیشک	بدلہ	ان لوگوں کا جو

يُحَارِبُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	يَسْعَوْنَ
وہ سب جنگ کرتے ہیں	اللہ سے	اور	اسکے رسول سے	اور	وہ سب کوشش کرتے ہیں

فِي الْاَرْضِ	فَسَادًا	اَنْ	يُّقَتَّلُوْٓا ❺	اَوْ	يُصَلَّبُوْٓا ❺
زمین میں	فساد مچانے کی	کہ	وہ سب قتل کر دیے جائیں	یا	وہ سب سولی چڑھا دیے جائیں

اَوْ	تُقَطَّعَ ❺❻	اَيْدِيْهِمْ	وَ	اَرْجُلُهُمْ	مِّنْ خِلَافٍ
یا	کاٹ دیے جائیں	ان کے ہاتھ	اور	ان کے پاؤں	مخالف سمتوں سے

ضروری وضاحت

❶ علامت ”لَ“ اسم، فعل اور حرف کے ساتھ جبکہ ”قَدْ“ صرف فعل کے ساتھ تاکید کی علامت ہے۔ ❷ ”تْ“ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ”ات“ اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ”اِنَّ“ کے ساتھ اگر ”مَا“ آجائے تو اس میں مفہوم ہوتا ہے ”بیشک یوں ہی ہے“۔ ❺ شروع میں ”پیش“ اور آخر سے پہلے ”زبر“ میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت ”تَ“ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ	یا وہ نکال دیے جائیں زمین (ملک) سے
ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا	یہ ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے
وَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ﴿33﴾	اور ان کے لیے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔﴿33﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ	مگر وہ لوگ جنھوں نے توبہ کی اس سے پہلے
اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا	کہ تم قابو پاؤ اُن پر، پس تم جان لو
اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿34﴾ ع	کہ بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا، مہربان ہے۔﴿34﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈر جاؤ
وَ ابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ	اور تلاش کرو اس کی طرف (قرب حاصل کرنے کا) ذریعہ
وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ	اور جہاد کرو اس کے راستے میں
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿35﴾	تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔﴿35﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بیشک وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا
لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا	بلاشبہ اگر ان کے پاس ہو وہ سب کچھ جو زمین میں ہے

ع 5 8 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُنْفَوْا	: نفی کرنا، منفی تاثرات، منفی سرگرمیاں۔	فَاعْلَمُوْٓا	: علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔
الدُّنْيَا	: دنیا و آخرت، دنیوی زندگی۔	رَّحِيْمٌ	: رحمان و رحیم، غفور و رحیم۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اٰمَنُوا	: امن، ایمان، مؤمن۔
تَابُوْا	: توبہ، تائب۔	اتَّقُوا	: تقویٰ، متقی۔
قَبْلِ	: قبل از موت، قبل از غذا۔	الْوَسِيْلَةَ	: وسیلہ، وسائل۔
تَقْدِرُوْا	: قادر، قدیر، قدرت کاملہ۔	جَاهِدُوْا	: جہد، جہاد، مجاہد۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تُفْلِحُوْنَ	: فلاح دارین، فلاح و بہبود، فلاحی منصوبہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَوْ	يُنْفَوْا ❶	مِنَ الْاَرْضِ ؕ	ذٰلِكَ ❷	لَهُمْ	خِزْیٌ
یا	وہ سب نکال دیے جائیں	زمین (ملک) سے	یہ	ان کے لیے	رسوائی ہے

فِی الدُّنْيَا	وَ	لَهُمْ	فِی الْاٰخِرَةِ ❸	عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ (33)
دنیا میں	اور	ان کے لیے	آخرت میں	بڑا عذاب ہے

اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَقْدِرُوْا	عَلَيْهِمْ ۚ
مگر	وہ لوگ جن	سب نے توبہ کی	اس سے پہلے	کہ	تم سب قابو پاؤ	اُن پر

ع 5 8 9

فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ❹	رَّحِيْمٌ ❹ ۧ (34)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
پس تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان ہے	اے	وہ لوگو جو

اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	ابْتَغُوْٓا	اِلَيْهِ	الْوَسِيْلَةَ ❸
سب ایمان لائے ہو!	سب اللہ سے ڈر جاؤ	اور	سب تلاش کرو	اس کی طرف	(قرب کا) ذریعہ

وَ	جَاهِدُوْا	فِیْ سَبِيْلِهٖ	لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ❺ (35)	اِنَّ
اور	سب جہاد کرو	اس کے راستے میں	تاکہ تم سب فلاح پاجاؤ	بیشک

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ اَنَّ	لَهُمْ ❻	مَّا	فِی الْاَرْضِ	جَمِيْعًا
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	یقیناً اگر	ان کے پاس ہو	جو	زمین میں ہے	تمام

ضروری وضاحت

❶ شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زبر" میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔❷ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے بات میں زور پیدا کرنے کے لیے عموماً "ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ" کا استعمال ہوتا ہے اور ضرورتاً ترجمہ "یہ" کر دیا جاتا ہے۔ ❸ علامت "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغے" کا مفہوم ہوتا ہے۔❺ "تُمْ" اور "تُ" دونوں کا ترجمہ "تم" کیا گیا ہے۔❻ "لَهُمْ" کا اصل ترجمہ "ان کے لیے" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ	اور اس جیسا اس کے ساتھ (اور بھی)
لِيَفْتَدُوْا بِهٖ	تاکہ وہ بدلے میں دے دیں اس کو
مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	قیامت کے دن کے عذاب سے (بچنے کے لیے)
مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ	(تو) نہیں قبول کیا جائے گا ان سے
وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿36﴾	اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿36﴾
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ	وہ چاہیں گے کہ نکل جائیں آگ سے
وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫	حالانکہ نہیں وہ نکل سکیں گے اس سے
وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿37﴾	اور ان کے لیے ہمیشہ قائم رہنے والا عذاب ہوگا۔ ﴿37﴾
وَ السَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا	اور چور مرد اور چور عورت پس کاٹ دو
اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا	ان دونوں کے ہاتھ بدلہ ہے اس کا جو ان دونوں نے کیا
نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ	(اور) عبرت ہے اللہ کی طرف سے
وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿38﴾	اور اللہ تعالیٰ غالب، حکمت والا ہے۔ ﴿38﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِثْلَهٗ : مثل، مثال، تمثیل، مثالیں۔	يَّخْرُجُوْا، بِخٰرِجِيْنَ : خارج، خروج، امور خارجہ۔
مَعَهٗ : مع اہل وعیال، معیت۔	مِنْهَا : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
لِيَفْتَدُوْا : فدیہ، فدا ہونا۔	مُّقِيْمٌ : قائم، قیام، مقیم۔
يَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	السَّارِقُ : مسروقہ مال، مسروقہ اشیاء۔
تُقُبِّلَ : قابل، قبول، مقبول عام۔	فَاقْطَعُوْٓا : قطع کلامی، قطع تعلق، قطع رحمی۔
اَلِيْمٌ : المناک، المیہ، رنج والم۔	اَيْدِيَهُمَا : یدطولیٰ، ید بیضاء۔
يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔	جَزَآءً : جزاوسزا، جزائے خیر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ	مِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لِيَفْتَدُوْا ❶	بِهٖ
اور	اس جیسا (اور بھی)	اس کے ساتھ (ہو)	تا کہ وہ سب بدلے میں دے دیں	اس کو

مِنْ عَذَابِ	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ❷	مَا	تُقُبِّلَ ❸	مِنْهُمْ ۚ
عذاب سے (بچنے کے لیے)	قیامت کے دن	(تو) نہیں	قبول کیا جائے گا	ان سے

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (36)	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّخْرُجُوْا
اور	ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک	وہ سب چاہیں گے	کہ	وہ سب نکل جائیں

مِنَ النَّارِ	وَ	مَا هُمْ ❹	بِخٰرِجِيْنَ ❹	مِنْهَا ۫
آگ سے	حالانکہ	نہیں وہ	سب نکل سکیں گے	اس سے

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ (37)	وَالسَّارِقُ	وَالسَّارِقَةُ ❷
اور	ان کے لیے	عذاب ہوگا	(ہمیشہ) قائم رہنے والا	اور چور مرد	اور چور عورت

فَاقْطَعُوْٓا	اَيْدِيَهُمَا	جَزَآءً	بِمَا	كَسَبَا ❺
پس تم سب کاٹ دو	ان دونوں کے ہاتھ	بدلہ ہے	(اس) کا جو	ان دونوں نے کیا

نَكَالًا	مِّنَ اللّٰهِ ؕ	وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (38)
(اور) عبرت ہے	اللہ (کی طرف) سے	اور اللہ تعالیٰ	غالب	حکمت والا ہے

ضروری وضاحت

❶ "لِ" اگر فعل کے شروع میں ہو تو عموماً اس کا ترجمہ "تا کہ" کیا جاتا ہے۔ ❷ علامت "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ یہاں علامت "تَ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے اور شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اگر علامت "مَا" کے بعد اسی جملے میں اسم کے شروع میں "بِ" ہو تو اس "مَا" میں "نہیں" کا مفہوم ہوتا ہے اور اس "بِ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ فعل کے آخر میں "الف" میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ	پھر جو توبہ کرے اپنے ظلم کرنے کے بعد
وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ	اور (اپنی) اصلاح کرلے تو بیشک اللہ رجوع کرتا ہے اس پر
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿39﴾	بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔ ﴿39﴾
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ	کیا نہیں تم جانتے کہ بیشک اللہ ہی کے لیے ہے
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ	وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے
وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور معاف کردیتا ہے جس کو چاہتا ہے
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿40﴾	اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿40﴾
يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ	اے رسول! آپ کو غمگین نہ کریں وہ لوگ جو
يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ	جلدی کرتے ہیں کفر میں ان میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو
قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ	کہتے ہیں اپنے منہ سے ہم ایمان لاتے ہیں
وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛۚ	حالانکہ نہیں ایمان لاتے ان کے دل

الوقف علی الاول جوزا ۱۲ مع ۳

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَابَ، يَتُوْبُ : توبہ، تائب ہونا، خالص توبہ۔	يَغْفِرُ : غفور، دعائے مغفرت، مرحوم ومغفور۔
ظُلْمِهٖ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظلومیت۔	يَّشَآءُ : مشیتِ باری تعالیٰ، مشیتِ ایزدی۔
اَصْلَحَ : اصلاح، اصلاحی باتیں، صلح۔	قَدِيْرٌ : قادر، قدیر، قدرتِ کاملہ۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَحْزُنْكَ : حزن وملال، محزون۔
تَعْلَمْ : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔	يُسَارِعُوْنَ : سُرعت، سریع الحرکت۔
الْاَرْضِ : ارض وسماء، کرہ ارض، خطہ اراضی۔	اٰمَنَّا، تُؤْمِنْ : امن، ایمان، مؤمن۔
يُعَذِّبُ : عذاب، تعذیب۔	بِاَفْوَاهِهِمْ : افواہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَمَنْ	تَابَ ❶	مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ ❷	وَاَصْلَحَ ❸
پھر جو	توبہ کرے	اپنے ظلم کرنے کے بعد	اور (اپنی) اصلاح کرلے

فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَتُوْبُ ❹	عَلَيْهِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ❺	رَّحِيْمٌ ❺ (39)
تو بیشک	اللہ	رجوع کرتا ہے	اس پر	بیشک اللہ تعالیٰ	بہت بخشنے والا	بہت مہربان ہے

اَ	لَمْ تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ
کیا	نہیں تم جانتے	کہ بیشک	اللہ	اس کیلئے ہے	آسمانوں کی بادشاہی	اور زمین (کی)

يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ ؕ
وہ عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ معاف کردیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے

وَ اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (40)	يٰاَيُّهَا ❻	الرَّسُوْلُ	لَا	يَحْزُنْكَ ❹
اور اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	قادر ہے	اے	رسول!	نہ	آپ کو غمگین کریں

الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي الْكُفْرِ	مِنَ الَّذِيْنَ
وہ لوگ جو	وہ سب جلدی کرتے ہیں	کفر میں	(ان) میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو

قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	لَمْ تُؤْمِنْ ❼	قُلُوْبُهُمْ ۛ
سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اپنے منہ سے	حالانکہ	نہیں ایمان لاتے	ان کے دل

مع الوقف علی الاول اجوز ۱۲

ضروری وضاحت

❶ ”تَابَ“ کا اصل ترجمہ ”رجوع“ کرنا ہے اگر اس کی نسبت بندے کی طرف ہو تو مراد ”توبہ کرنا“ ہوتا ہے اور اگر اللہ کی طرف نسبت ہو تو مراد ”توبہ قبول کرنا“ ہوتا ہے۔ ❷ اگر لفظ بَعْد سے پہلے مِنْ ہو تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ❸ اَصْلَحَ کے شروع میں ”اَ“ معنیٰ میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❹ ”یَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ”یَا“ اور ”اَیُّھَا“ دونوں کا ترجمہ ”اے“ ہے۔ ❼ ”تُؤْمِنْ“ میں علامت ”تَ“ واحد مؤنث کے لیے ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۚ	اوران میں سے جو یہودی ہوئے
سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ	وہ کان لگاتے ہیں جھوٹ (بنانے) کے لیے
سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ	وہ کان لگاتے ہیں دوسری قوم کے لیے
لَمْ يَاْتُوْكَ ۭ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ	(جو) نہیں آتے آپکے پاس، وہ بدل دیتے ہیں کلمات کو
مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ	اس کے (اصل) موقع محل (متعین ہونے) کے بعد
يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا	وہ کہتے ہیں (لوگوں سے) اگر تمہیں دیا جائے یہ (بدلا ہوا حکم)
فَخُذُوْهُ وَ اِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ	تو لے لینا اسے اور اگر نہ تم دیے جاؤ یہ (حکم تو)
فَاحْذَرُوْا ۭ وَ مَنْ	پھر بچو (اور نہ مانو)، اور جس کو (کہ)
يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ	ارادہ کرلے اللہ اس کی آزمائش (گمراہ کرنے) کا
فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ	تو ہرگز نہیں تم اختیار رکھتے اس کیلئے اللہ سے (ہدایت کا) کچھ بھی
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ	یہ وہ لوگ ہیں جنہیں نہیں چاہتا اللہ تعالیٰ
اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ	کہ وہ پاک کرے ان کے دلوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	: منجانب، منجملہ، من وعن۔	مَوَاضِعِهٖ	: وضع قطع، موضوع، موضع۔
هَادُوْا	: یہود ونصاریٰ، یہودیت۔	يَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ۔
سَمّٰعُوْنَ	: قوت ساعت، آلہ ساعت، سمع وبصر۔	فَخُذُوْهُ	: اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔
لِلْكَذِبِ	: کذب وافترا، تکذیب، کذاب۔	يُرِدِ	: ارادہ، مرید، مراد۔
اٰخَرِيْنَ	: آخری، اُخروی زندگی۔	فِتْنَتَهٗ	: فتنہ وفساد، فتنوں کا مرکز۔
يُحَرِّفُوْنَ	: تحریف شدہ۔	تَمْلِكَ	: مالک، املاک، مملوک۔
الْكَلِمَ	: کلمہ، کلام، تکیہ کلام۔	يُّطَهِّرَ	: طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	مِنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا ۛ	سَمّٰعُوْنَ ❶	لِلْكَذِبِ
اور	ان میں سے جو	سب یہودی ہوئے	وہ سب کان لگانیوالے ہیں	جھوٹ کے لیے

سَمّٰعُوْنَ ❶	لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ	لَمْ	يَاْتُوْكَ ۭ ❷
وہ سب کان لگانیوالے ہیں	دوسری قوم کے لیے	(جو) نہیں	وہ سب آئے آپکے پاس

يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ ❸
وہ سب بدل دیتے ہیں	کلمات کو	اس کے (اصل) موقع محل (متعین ہونے) کے بعد

يَقُوْلُوْنَ	اِنْ	اُوْتِيْتُمْ	هٰذَا	فَخُذُوْهُ ❷	وَ اِنْ
وہ سب کہتے ہیں	اگر	تمہیں دیا جائے	یہ (حکم)	تو سب لے لینا اسے	اور اگر

لَّمْ	تُؤْتَوْهُ ❷	فَاحْذَرُوْا ۭ ❹	وَ مَنْ	يُّرِدِ اللّٰهُ ❺	فِتْنَتَهٗ
نہ	تم سب دیے جاؤ یہ (حکم)	پھر تم سب بچو	اور جس کو (کہ)	ارادہ کرلے اللہ	اسکی آزمائش کا

فَلَنْ ❻	تَمْلِكَ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا ۭ	اُولٰۗىِٕكَ
تو ہرگز نہیں	آپ مالک	اس کے لیے	اللہ (کی طرف) سے (ہدایت کے)	کچھ بھی	یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ	لَمْ	يُرِدِ اللّٰهُ ❺	اَنْ	يُّطَهِّرَ	قُلُوْبَهُمْ ۭ
جنہیں	نہیں	چاہتا اللہ تعالیٰ	کہ	وہ پاک کرے	ان سب کے دلوں کو

ضروری وضاحت

❶ "سَمّٰعُوْنَ" کی شد میں "مبالغہ" کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ "کان لگانے والے" کیا گیا ہے۔ ❷ "وْا" کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❸ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے "مِنْ" ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وْا" ہو تو اس میں "کام کرنے کا حکم" ہوتا ہے۔ ❺ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ علامت "لَنْ" میں نفی میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور یہ علامت فعل کو مستقبل کے معنی میں بھی کر دیتی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَهُمۡ فِى الدُّنۡيَا خِزۡىٌ ۚۖ	ان کے لیے دنیا میں (بھی) رسوائی ہے
وَّ لَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿41﴾	اور ان کے لیے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ ﴿41﴾
سَمّٰعُوۡنَ لِلۡكَذِبِ	(یہ) کان لگانے والے ہیں جھوٹ بنانے کے لیے
اَكّٰلُوۡنَ لِلسُّحۡتِ ؕ	حرام کھانے والے ہیں
فَاِنۡ جَآءُوۡكَ	پس اگر وہ آئیں آپ کے پاس (کوئی مقدمہ لے کر)
فَاحۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ	تو آپ فیصلہ کریں ان کے درمیان
اَوۡ اَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ ۚ	یا آپ اعراض کریں ان سے (آپ کو اختیار ہے)
وَاِنۡ تُعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ	اور اگر آپ اعراض کریں ان سے (اور فیصلہ نہ کریں)
فَلَنۡ يَّضُرُّوۡكَ شَيۡـًٔا ؕ	تو ہرگز نہیں بگاڑ سکیں گے آپ کا کچھ بھی
وَاِنۡ حَكَمۡتَ	اور اگر آپ فیصلہ کریں
فَاحۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ ؕ	تو آپ فیصلہ کریں ان کے درمیان انصاف سے
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُقۡسِطِيۡنَ ﴿42﴾	بیشک اللہ پسند کرتا ہے انصاف کرنے والوں کو۔ ﴿42﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	فَاحۡكُمۡ، حَكَمۡتَ : حاکم، حکومت، محکوم۔
الۡاٰخِرَةِ : آخرت کی زندگی، یوم آخرت۔	بَيۡنَهُمۡ : بین الاقوامی، بین السطور۔
عَذَابٌ : اللہ کا عذاب، عذاب کا وعدہ۔	اَعۡرِضۡ، تُعۡرِضۡ : اعراض کرنا۔
عَظِيۡمٌ : عظیم المرتبت، عظمت، اعظم۔	يَّضُرُّوۡكَ : مضرِ صحت، ضرر رساں۔
سَمّٰعُوۡنَ : قوت سماعت، آلہ سماعت، سمع و بصر۔	شَيۡـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خوردنی۔
لِلۡكَذِبِ : کذب و افترٰی، کذب بیانی، کذاب۔	يُحِبُّ : حُب، محبوب، محبت۔
اَكّٰلُوۡنَ : اکل و شرب، مأکولات۔	بِالۡقِسۡطِ، الۡمُقۡسِطِيۡنَ : قسط، اقساط۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَهُمْ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ ۚ	وَّ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ ❶
ان کے لیے	دنیا میں (بھی)	رسوائی ہے	اور	ان کے لیے	آخرت میں

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ (41)	سَمّٰعُوْنَ ❷	لِلْكَذِبِ ❸
عذاب ہے	بڑا	سب کان لگانے والے ہیں	جھوٹ کے لیے

اَكّٰلُوْنَ ❷	لِلسُّحْتِ ؕ	فَاِنْ	جَآءُوْكَ ❹	فَاحْكُمْ ❺
سب بہت کھانے والے ہیں	حرام کو	پس اگر	وہ سب آئیں آپکے پاس	تو آپ فیصلہ کریں

بَيْنَهُمْ	اَوْ	اَعْرِضْ ❺	عَنْهُمْ ۚ	وَ اِنْ
ان کے درمیان	یا	آپ اعراض کریں	ان سے	اور اگر

تُعْرِضْ	عَنْهُمْ	فَلَنْ	يَّضُرُّوْكَ	شَيْئًا ؕ
آپ اعراض کریں	ان سے	تو ہرگز نہیں	وہ سب بگاڑ سکیں گے آپ کا	کچھ بھی

وَ	اِنْ	حَكَمْتَ	فَاحْكُمْ ❺	بَيْنَهُمْ
اور	اگر	آپ فیصلہ کریں	تو آپ فیصلہ کریں	ان کے درمیان

بِالْقِسْطِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ ❻	الْمُقْسِطِيْنَ (42)
انصاف سے	بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے	سب انصاف کرنے والوں کو

ضروری وضاحت

❶ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "سَمّٰعُوْنَ" اور "اَكّٰلُوْنَ" کی شد میں "مبالغہ" کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ "کان لگانے والے" اور "اَكّٰلُوْنَ" میں "بہت کھانے والے" کیا گیا ہے۔ ❸ مراد "جھوٹ" کی طرف ہے۔ ❹ "وا" کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "جزم" ہو تو کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو ترجمہ "کرنیوالا" کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ كَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ	اور کیونکر یہ فیصلہ کرائیں گے آپ سے
وَ عِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ	حالانکہ ان کے پاس تورات ہے
فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ	(اور) اس میں اللہ کا حکم بھی موجود ہے
ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ	پھر منہ پھیر لیتے ہیں اس (کو جان لینے) کے بعد
ع 6/9/10 وَ مَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ع ﴿43﴾	اور نہیں وہ ایمان لانے والے ہی۔ ع ﴿43﴾
اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ	بیشک ہم نے اتاری تورات
فِيْهَا هُدًى وَّ نُوْرٌ ۚ	اس میں ہدایت اور روشنی ہے
يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ	حکم دیتے رہے اس کے مطابق تمام انبیاء جو
اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا	فرمانبردار تھے، اُن لوگوں کو جو یہودی ہوئے
وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَ الْاَحْبَارُ	اور مشائخ (رب والے) اور علماء (بھی)
بِمَا اسْتُحْفِظُوْا	(اس) وجہ سے جو وہ محافظ بنائے گئے تھے
مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ	اللہ کی کتاب کے اور وہ تھے اس پر گواہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحَكِّمُوْنَكَ: حاکم، محکوم، حکومت۔	اَنْزَلْنَا: نازل، نزول، منزل۔
عِنْدَهُمُ: عندالطلب، عندالضرورت۔	هُدًى: ہدایت، ہادیِ کائنات۔
فِيْهَا: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	نُوْرٌ: نور، نورانیت، منور۔
حُكْمُ: حکمِ الٰہی، حکمِ ربانی۔	اَسْلَمُوْا: اسلام، مسلم، مسلمان۔
مِنْ: منجانب، منجملہ، من وعن۔	الرَّبّٰنِيُّوْنَ: رب، ربوبیت، حکمِ ربانی۔
بَعْدِ: بعدازموت، بعدازغذا۔	اسْتُحْفِظُوْا: حافظ، محفوظ، تحفیظ القرآن۔
بِالْمُؤْمِنِيْنَ: امن، ایمان، مؤمن۔	شُهَدَآءَ: شہید، شاہد، شہادت، شہداء۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ كَيْفَ	يُحَكِّمُوْنَكَ	وَ	عِنْدَهُمُ	التَّوْرٰىةُ ❶
اور کیونکر	وہ سب فیصلہ کرائیں گے آپ سے	حالانکہ	ان کے پاس	تورات ہے

فِيْهَا	حُكْمُ اللّٰهِ	ثُمَّ	يَتَوَلَّوْنَ ❷	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ❸ ط
اس میں	اللہ کا حکم (موجود) ہے	پھر	وہ سب منہ پھیر لیتے ہیں	اس کے بعد

ع 6/9/10

وَ	مَآ	اُولٰٓئِكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ ❹ (43)	اِنَّآ اَنْزَلْنَا ❺
اور	نہیں	وہ لوگ	سب ایمان لانے والے	بیشک ہم نے اتاری

التَّوْرٰىةَ ❶	فِيْهَا	هُدًى	وَّ نُوْرٌ ج	يَحْكُمُ ❻	بِهَا
تورات	اس میں	ہدایت	اور روشنی ہے	حکم دیتے رہے	اس کے (مطابق)

النَّبِيُّوْنَ	الَّذِيْنَ	اَسْلَمُوْا	لِلَّذِيْنَ	هَادُوْا
تمام انبیاء	جو	سب فرمانبردار تھے	اُن لوگوں کو جو	سب یہودی ہوئے

وَ	الرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَ	الْاَحْبَارُ	بِمَا	اسْتُحْفِظُوْا
اور	سب مشائخ	اور	علماء	(اس) وجہ سے جو	وہ سب محافظ بنائے گئے تھے

مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ ❼	وَ	كَانُوْا	عَلَيْهِ	شُهَدَآءَ ج
اللہ کی کتاب کے	اور	وہ سب تھے	اس پر	گواہ

ضروری وضاحت

❶ ”ۃ“ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ”یَتَوَلَّوْنَ“ میں علامت ”تَ“ کام کو اہتمام سے کرنے کے لیے استعمال ہوئی ہے۔ ❸ لفظ ”بَعْدِ“ سے پہلے ”مِنْ“ ہو تو اس ”مِنْ“ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ ”بِ“ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ”اِنَّآ“ اصل میں ”اِنَّنَا“ تھا تخفیف کے لیے ایک ”نون“ کو گرا دیا گیا ہے۔ ❻ یہاں علامت ”یَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ ”مِنْ“ کا اصل ترجمہ ”سے“ ہے ضرورتاً ”کے“ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ